سوال

(140) دودھ پینے والے بچے کے پیشاب سے چھینٹے مارنے اور بچی کے پیشاب کے زائل کرنے میں تخفیف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دودھ پینے والے بچے کے پیشاب سے چھینٹے مارنے اور بچی کے پیشاب کے دھونے کا فرق حدیث سے ثابت ہے یا نہیں یا دونوں کا حکم یکساں ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے حکم میں فرق کرتے ہوئے فرمایا ہے لڑکے کے پیشاب سے چھینٹے مارے جائیں اور لڑکی کے پیشاب سے دھویا جائے ترمذی(1 189 رقم:615)علی بن ابی طالب سے روایت ہے قتادہ نے کہا یہ حکم اس وقت ہے جب طعام نہ کھاتے ہوں اور جب طعام کھانے لگ جائیں تو دونوں دھوئے جائیں۔ اور اس کی سند صحیح ہے ابن ماجہ(1 58-522-527)ابوداؤد(1 75)المشکوٰة(1 52)رقم:105)

تو جو رسول اللہ ﷺ کے اس قول ''پیشاب سے بچو'' سے استدلال کرتے ہوئے فرق نہیں کرتا اس کے خیال میں اقوال نبی ﷺ اور نصوص شریعت میں تناقض ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے صریح مخالفت کرتا ہے اور جو تاویل کرتا ہے کہ ''النضح'' سے مراد دھونا ہے تو یہ اس حدیث میں نہیں۔ کیونکہ ابوداؤد اور نسائی کی روایت میں ابوا سمح سے مروی وہی کہتے ہیں۔ لڑکی کا پیشاب دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب پر ''یرش''چھینٹے مارے جائیں گے۔

تو ایک حدیث دوسری حدیث کی تفسیر کرتی ہے جیسے قرآن کی ایک آیت دوسری کی تفسیر کرتی ہے اللہ کے رسول ﷺ نے ہمارے لئے دین میں آسانی فرمائی ہے تو ہمارے لیے بندوں پر اور اپنے اوپر تنگی کرنا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص324